چناب نگر میں علماء ختم نبوت کی تازہ ترین کامیابی
ہاں قدم بڑھائے جا!

عبداللطیف خالد چیمہ

چناب نگر (ربوہ) ایک حساس شہر ہے اور منکرین ختم نبوت قادیانیوں کے بین الاقوامی ہیڈ کوارٹر ہونے کے حوالے سے پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔ اس کا کل رقبہ ۲۰۶۸/۱ یکٹر ہے جس میں سے ۵۷۷/۱ یکٹر پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا نام تو ''چک ڈھگیاں'' تھا۔ ۱۹۴۹ء میں سر فرانسس موڈی اور سر ظفر اللہ خاں قادیانی کی سازش یا سفارش پر ۱۰۳۴/۱ یکٹر رقبہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ۹۹ سالہ لیز پر الاٹ کیا گیا۔ ۸۸ کنال ۱۸ مرلہ رقبہ پولیس کی ضرورت کے لیے سرکاری طور پر مختص کیا گیا اور کم وبیش ۳۲/۱ یکٹر رقبہ پر بعد میں مسلم کالونی وجود میں آئی۔ اِس کے علاوہ حدود ربوہ اور اِردگرد کے ماحول میں سینکڑوں ایکٹر متفرق خالی سرکاری اراضی پر بھی قادیانیوں اور قادیانی جماعت کا قبضہ وتسلط قائم ہے۔ گزشتہ ساٹھ سالوں میں یہ ناجائز قبضہ ختم کرانے کی بجائے رفتہ رفتہ اِن قبضوں کو قانونی حیثیت دلوانے کی خطرناک سازشیں ہوئیں۔ جن کی الگ تفصیل ہے حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر مسلط قادیانی نہ صرف چناب نگر بلکہ کئی اہم مقامات پر اِس قسم کی کارروائیوں میں دن رات لگے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں ۲۴/اپریل ۲۰۱۰ء کو ایک قومی اخبار میں اشتہار نیلام عام کے حوالے سے شائع ہوا کہ چناب نگر کی دو جگہوں (درہ سٹاپ ۲/۱ یکٹر، ۴ کنال، عقب بہشتی مقبرہ ۱۲/۱ یکٹر ۴ کنال) جن کا مجموعی رقبہ تقریباً ۱۵/۱ یکٹر بنتا ہے جو کہ پہاڑیوں سے کنکریٹ کے ذریعے خالی ہوا ہے۔ اس کا نیلام عام ۱۱/ مئی ۲۰۱۰ء کمشنر آفس فیصل آباد میں ہوگا بظاہر تو یہ روٹین کا اشتہار تھا لیکن بادی النظر میں قادیانیوں اور ریونیو آفس کی ملی بھگت سے ایک خوف ناک سازش تھی جس کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہ تھا کہ اسرائیل کی طرز پر چناب نگر کو ریاست کے اندر ایک ریاست بنادیا جائے جہاں ملکی قوانین کی پرواہ نہ کرنے کا ماحول ہو۔ قادیانیوں اور ریونیو آفس سمیت سرکار کو یہ معلوم تھا کہ علاقے کا کوئی مسلمان اِس نیلامی میں شریک ہو کر مقابلے میں شامل نہیں ہو سکے گا۔ اِسی لیے اس سازش کے تانے بانے تیار کیے گئے اور بظاہر ضابطے پورے کرنے کے نام پر کوئی کسر نہ چھوڑی گئی۔ قادیانی لابی نے بعض افسروں کا منہ بند کرنے کے لیے کئی حربے استعمال کیے۔ ایک خطیر رقم مختلف ہاتھوں میں پہنچی، مسلمانوں کو چناب نگر سے بے دخل کرنے اور غریب مزدور مسلمان جو پہاڑیوں کے دامن میں آباد ہیں کو دیس نکالا دینے کی اس سازش کو علماء ختم نبوت قاری شبیر احمد عثمانی (انٹر

نیشنل ختمِ نبوت مومنٹ)، مولانا محمد مغیرہ (مجلس احرارِ اسلام)، مولانا غلام مصطفیٰ (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) نے بھانپ لیا اور اس پر کام شروع کر دیا۔ مولانا محمد الیاس چنیوٹی ایم پی اے نے اپنے اثر ورسوخ کو استعمال کیا۔ دیگر اراکین قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی نے کوئی کردار ادا نہ کیا لوگ ان کا منہ تکتے رہے۔ کارکنان ختم نبوت ان کی راہیں دیکھتے رہے۔ مجاہدین ختم نبوت نے علاقے کے زعماء کا منہ تکنے کی بجائے بے سروسامانی میں اللہ کا نام لے کر اعلان کر دیا کہ اِن شاءاللہ تعالیٰ یہ قادیانی سازش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔ ۲۸؍ اپریل کو احرار سنٹر مدنی مسجد چنیوٹ میں تمام مکاتب فکر کا ایک نمائندہ اجلاس بلایا گیا۔ علماء کرام کو صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کیا گیا تمام اخبارات نے تعاون کیا لیکن روز نامہ ''اسلام'' نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اِس سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے حق ادا کر دیا۔

۳۰؍ اپریل جمعتہ المبارک کو چناب نگر اڈا پر احتجاجی جلسہ ہوا مسلمان مزدوروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا غلام مصطفیٰ، قاری محمد ایوب چنیوٹی، رانا ابرار حسین، مولوی محمد طارق خان سرحدی، صاحبزادہ قاری محمد سلمان عثمانی اور دیگر حضرات نے احتجاجی بیانات کیے اور کہا کہ ۱۵؍ ایکڑ اراضی نیلامی کے نام پر قادیانیوں کو الاٹ نہیں کرنے دیں گے۔ ۲؍ مئی اتوار کو مرکز خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) اہلحدیث چنیوٹ میں دینی جماعتوں اور مذہبی رہنماؤں کا مشترکہ اجلاس قاری محمد ایوب چنیوٹی کی میزبانی میں ہوا جس میں نامساعد حالات کے باوجود تحریک کے اصل ہدف سے پیچھے ہٹنے کے ہر آپشن کو مکمل طور پر مسترد کیا گیا اور یکجا ہو کر تحریک کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا محمد مغیرہ اور ان کے باہمت اور باوفا ساتھیوں نے صبر واستقامت کے ساتھ تحریک کو آگے بڑھانے میں دن رات ایک کر دیا۔ صورتحال سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری اور راقم الحروف کو پوری طرح باخبر رکھا گیا اور باہمی مشاورت جاری رہی۔

پورے غور وخوض کے بعد اعلان کیا گیا کہ ۷؍ مئی کو جامع مسجد نور اسلام چناب نگر میں مشترکہ نماز جمعتہ المبارک ادا کی جائے گی اور احتجاجی اجتماع ہوگا۔ چنانچہ قاری محمد یامین گوہر، مولانا ملک خلیل احمد، جماعت اسلامی کے رہنما نور الحسن شاہ، واجد علی ہاشمی، مولوی خان عابد حسین، مولانا محمد مغیرہ، قاری شبیر احمد عثمانی اور کئی دیگر حضرات نے احتجاجی تقاریر کیں اور اعلان کیا گیا کہ ۱۰؍ مئی کو ۱۰ بجے دن ڈی سی او آفس چنیوٹ کے سامنے مظاہرہ ہوگا اور ۱۱؍ مئی کو سرگودھا روڈ کو بلاک کر دیا جائے گا۔ ادھر مدنی مسجد چنیوٹ کے مرکز احرار میں مولانا محمد طیب چنیوٹی نے اجتماع کو منظم کیا اور قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کیا۔ اللہ نے دین کو عزت دی ہم عاجزوں کی خود لاج رکھی جس سے معلوم ہوا کہ امت پر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نظرِ عنایت آج بھی ہے۔ آج ۱۰؍ مئی ہے اور ساڑھے نو بجے صبح ڈی سی او نے اِس نیلامی کی منسوخی کا اعلان کر کے ربوہ میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والی اس سازش کو ناکام بنا دیا۔ مرزائی کچھ بھی کر لیں، اِن شاءاللہ تعالیٰ ناکامی ونامرادی اِن کا مقدر ہے۔ ہم اس موقع پر مجاہد ختم نبوت قاری شبیر احمد عثمانی، جناب مو

لانا محمد مغیرہ اوران کے جملہ ساتھیوں کو مبارک باد بھی پیش کرتے ہیں اور خراج تحسین بھی جنھوں نے بعض ساتھیوں کی بے وفائی یا بے اعتنائی کے باوجود ''تحریک منسوخی نیلامی'' کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ بصورت دیگر مجلس احرار اسلام نے علماء ختم نبوت کی مشاورت سے اِس پر مزید قانونی چارہ جوئی کا فیصلہ بھی کرلیا تھا اور قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے اس کی منظوری بھی دے دی تھی۔ مرکزی قادیانی عبادت گاہ ''اقصیٰ''، ''بیت المہدی''، ''دفتر صدر عمومی''، ''بیت بلال'' اور بلال مارکیٹ ریلوے پھاٹک ساتھ قادیانی عبادت گاہ بہشتی مقبرے کے ساتھ والے توسیعی قبرستان کے علاوہ اور کئی مقامات پر قادیانیوں کا ناجائز قبضہ ہے۔ سرکاری انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اصل لیز کا مطالعہ ومعائنہ کرکے موقع کا جائزہ لے اور فریقین کے مؤقف کو غیر جانبداری سے سنے تو بہت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں اور انتظامیہ پر بہت سے انکشافات ہوں گے۔ امید ہے کہ تحریک ختم نبوت کے زعماء اس پہلو پر توجہ دیں گے اور جس طرح یہ تحریک قانون کے دائرے میں رہ کر کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے۔ اِس انداز واسلوب کو اختیار کیا جائے گا اور میڈیا کے ذریعے اپنی بات پوری دنیا تک پہنچانے کا اہتمام کیا جائے گا۔

میرا یقین ہے کہ قائد تحریک ختم نبوت حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ جو ۵ رمئی کو ہم سب کو یتیم کرکے آخرت کا سفر فرما گئے، ان کا مشن زندہ وتابندہ رہے گا۔ ان کے انتقال کے بعد اس کامیابی پر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کامیابی بھی اُنھی کے اسلوب وتربیت کا اثر ہے۔ اللہ کرے ہم سب مل جل کر ان کے تحفظ ختم نبوت کے مشن کو حقیقی معنوں میں آگے بڑھانے والے بن جائیں تاکہ روزِ قیامت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوجائے۔ آمین یارب العالمین!

سوانح وتذکرہ شیخ المشائخؒ

جانشین شیخ المشائخ، حضرت مولانا خلیل احمد صاحب مدظلہ (سجادہ نشین: خانقاہ سراجیہ، کندیاں شریف) کی سرپرستی ونگرانی میں قائد تحریک ختم نبوت، قطب الاقطاب، شیخ المشائخ، امام الاولیاء حضرت مولانا خواجہ خان محمد نوراللہ مرقدہ کی سوانح، حالات وخدمات پر مبنی خاص اشاعت ''شیخ المشائخ نمبر'' کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں ان شاءاللہ حضرتؒ کی حیات طیبہ کے ہمہ جہت پہلوؤں کا احاطہ کیا جائیگا۔ اس خاص شمارے میں حضرتؒ کے رفقاء، تلامذہ، متوسلین، مریدین، معتقدین، محبین اور مستفیدین کے رشحات قلم شامل ہوں گے۔ اصحاب علم وقلم سے درخواست ہے کہ اپنی نگارشات 10 جولائی 2010ء تک ارسال فرمادیں۔

احسن خدامی: معرفت مولانا عبدالقدوس قارن مدظلہ، مدرس: جامعہ نصرۃ العلوم، محلّہ فاروق گنج گوجرانوالہ

0332-8354133--0334-4612774--0312-4612774